الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رسول اللہ صلی اللہ علیہ کی سجدہ سہو سے متعلقہ تمام احادیث کو اکٹھا کیا جائے تو یہ بات عیاں ہوتی ہے کہ سجدہ سہو درج ذیل اسباب کی بنا پر کیا جاتا ہے:

01. نماز میں اضافہ ہو جائے، جیسے انسان کوئی سجدہ زیادہ کر لے، یا کوئی رکعت زیادہ پڑھ لے وغیرہ۔

02. نماز میں کمی ہو جائے، جیسے انسان نماز کا کوئی رکن یا واجب چھوڑ دے۔

03. انسان کو نماز میں شک ہو جائے، جیسے شک ہو جائے کہ اس نے کتنی رکعات پڑھی ہیں وغیرہ۔

اگر کوئی شخص جان بوجھ کر نماز میں اضافہ یا کمی کرتا ہے تو اس کی نماز باطل ہے، کیوں کہ اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقے کی مخالفت کی ہے، سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(مَنۡ عَمِلَ عَمَلًا لَیۡسَ عَلَیۡہِ أَمۡرُنَا فَھُوَ رَد (صحیح مسلم، الأقضیۃ: 1718

جس شخص نے کوئی ایسا عمل کیا جس کے بارے میں ہمارا حکم نہیں ہے وہ مردود (باطل) ہے۔

سجدہ سہو کرنے کا طریقہ:

سجدہ سہو کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ انسان تشہد کی حالت میں سلام پھیرنے سے پہلے دو سجدے کرے پھر سلام پھیر دے، یا سلام پھیرنے کے بعد دو سجدے کرے اور سلام پھیر دے، دونوں طرح جائز ہے، لیکن یاد رہے کہ سجدہ سہو کے بعد دوبارہ تشہد کے لیے نہیں بیٹھا جائے گا بلکہ فوراً سلام پھیر دیا جائے گا، کیوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سجدہ سہو کرنے کے بعد دوبارہ تشہد کے لیے بیٹھنا ثابت نہیں ہے۔

سجدہ سہو کے لیے کوئی دعا خاص نہیں ہے بلکہ وہی دعائیں پڑھی جائیں گی جو نماز میں سجدہ کی حالت میں پڑھی جاتی ہیں۔

افضل یہ ہے کہ اگر انسان نے نماز میں اضافہ کر دیا ہے تو سجدہ سہو سلام پھیرنے کے بعد کرے، اسی طرح اگر اسے نماز میں شک ہو جائے اور ایک گمان غالب ہو پھر بھی سجدہ سہو سلام پھیرنے کے بعد کرے۔

اگر نماز میں کمی ہو گئی ہے یا شک ہو گیا ہے اور دو پہلوؤں میں کوئی ایک پہلو غالب نہیں ہے تو سجدہ سہو سلام پھیرنے سے پہلے کرے۔

اس بات کی دلیل کہ نماز میں اضافہ کرنے کی صورت میں سجدہ سہو سلام پھیرنے کے بعد کیا جائے گا:

سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ظہر کی پانچ رکعتیں پڑھا دیں، صحابہ کرام نے آپ سے پوچھا: کیا نماز کی رکعات بڑھا دی گئی ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا: کیا ہوا؟ تو صحابی نے عرض کیا کہ آپ نے پانچ رکعات پڑھائی ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام پھیرنے کے بعد دو سجدے کیے۔ (صحیح البخاري، ما جاء في السهو: 1226، صحیح مسلم، المساجد ومواضع الصلاۃ: 572)

اس بات کی دلیل کہ اگر نماز میں شک ہو جائے اور ایک گمان غالب ہو تو سجدہ سہو سلام پھیرنے کے بعد کرے گا:

سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(وَإِذَا شَکَّ أَحَدُکُمۡ فِي صَلَاتِہِ، فَلۡیَتَحَرَّ الصَّوَابَ فَلۡیُتِمَّ عَلَیۡہِ، ثُمَّ لِیُسَلِّمۡ، ثُمَّ یَسۡجُدۡ سَجۡدَتَیۡنِ (صحیح البخاري، الصلاۃ: 401

جب تم میں سے کوئی اپنی نماز میں شک کرے تو اسے چاہیے کہ صحیح حالت معلوم کرنے کی کوشش کرے، پھر اسی پر اپنی نماز پوری کر کے سلام پھیر دے، اس کے بعد دو سجدے کرے۔

اس بات کی دلیل کہ اگر نماز میں شک ہو جائے اور کوئی گمان غالب نہ ہو تو سجدہ سہو سلام پھیرنے سے پہلے کیا جائے گا:

سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

إِذَا شَکَّ أَحَدُکُمۡ فِي صَلَاتِہِ، فَلَمۡ یَدۡرِ کَمۡ صَلَّی ثَلَاثًا أَمۡ أَرۡبَعًا، فَلۡیَطۡرَحِ الشَّکَّ وَلۡیَبۡنِ عَلَی مَا اسۡتَیۡقَنَ، ثُمَّ یَسۡجُدُ سَجۡدَتَیۡنِ قَبۡلَ أَنۡ یُسَلِّمَ، فَإِنۡ کَانَ صَلَّی خَمۡسًا شَفَعۡنَ لَہُ صَلَاتَہُ، وَإِنۡ کَانَ صَلَّی إِتۡمَامًا لِأَرۡبَعٍ کَانَتَا تَرۡغِیمًا لِلشَّیۡطَانِ (صحیح مسلم، المساجد ومواضع الصلاۃ: 571)

جب تم میں سے کسی کو اپنی نماز میں شک ہو جائے اور اسے معلوم نہ ہو کہ اس نے کتنی رکعتیں پڑھ لی ہیں؟ تین یا چار؟ تو وہ شک کو چھوڑ دے اور جتنی رکعتوں پر اسے یقین ہے ان پر بنیاد رکھے (تین یقینی ہیں تو چوتھی پڑھ لے) پھر ''سلام سے پہلے دو سجدے کر لے، اگر اس نے پانچ رکعتیں پڑھ لی ہیں تو یہ سجدے اس کی نماز کو جفت (چھ رکعتیں) کر دیں گے اور اگر اس نے چار کی تکمیل کر لی تھی تو یہ سجدے شیطان کی ذلت و رسوائی کا باعث ہوں گے۔

اس بات کی دلیل کہ اگر نماز میں کمی ہو جائے تو سجدہ سہو سلام پھیرنے سے پہلے کیا جائے گا:

سیدنا عبد اللہ ابن بحینہ ؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی نے ایک دن صحابہ کرام کو نماز ظہر پڑھائی اور پہلی دو رکعات کے بعد بیٹھنے کے بجائے کھڑے ہو گئے۔ لوگ بھی آپ کے ساتھ کھڑے ہو گئے جب آپ اپنی نماز پوری کر چکے تو لوگ (انتظار میں تھے کہ اب سلام پھیریں گے آپ نے بیٹھے ہی بیٹھے اللہ أکبر کہا، سلام سے پہلے دو سجدے کیے پھر سلام پھیرا۔ (صحیح البخاری، الأذان: 829

واللہ أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

01.فضیلۃ الشیخ ابو محمد عبدالستار حماد حفظہ اللہ